03 دسمبر 2025ء

خواتین کی مالی شمولیت خاصے اضافے کے ساتھ بڑھ کر 52 فیصد تک پہنچ گئی ہے: گورنر اسٹیٹ بینک کا پاکستان وومن انٹرپرینیورشپ ڈے 2025ء کے موقع پر خطاب

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب جمیل احمد نے کہا ہے کہ اب وسیع پیمانے پر اس بات کا ادراک موجود ہے کہ کوئی بھی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس کی نصف آبادی مالی نظام سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے خواتین کی مالی شمولیت کو بڑھانے اور اب تک اس سلسلے میں ہونے والی پیش رفت کو برقرار رکھنے کے لیے ایک سوچی سمجھی اور مرحلہ وار حکمت عملی اختیار کی ہے۔ ہمیں ایک ایسے نظام کو تشکیل دینے کے عمل کو جاری رکھنا چاہیے جس میں خواتین کے کاروبار کو فنانس، مارکیٹوں اور مینٹورشپ تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار پاکستان وومن انٹرپرینیورشپ ڈے 2025ء کے موقع پر اپنے کلیدی خطاب میں کیا۔

اپنے خطاب میں گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا کہ یہ تقریب خواتین کی تخلیقی صلاحیتوں، عزم اور کامیابی کو سراہنے کے لیے منعقد کی گئی ہے، ایسی خواتین پاکستان میں معاشی تبدیلی کا محرک بن رہی ہیں۔ انہوں نے خاتون انٹرپرینیورز کو قرضوں کی فراہمی کے سلسلے میں اہم پیش رفت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اجتماعی کوششوں کے نتیجے میں خواتین کی مالی شمولیت 4 فیصد سے بڑھ کر 52 فیصد تک پہنچ چکی ہے، اور ہم صنفی فرق کو 2018ء کے 47 فیصد سے کم کر کے 2025ء میں 30 فیصد پر لے آئے ہیں۔ 2021ء کے بعد سے خواتین کی ملکیت کے 17.6 ملین اکاؤنٹس کھولے جا چکے ہیں، جس سے مالی نظام میں ان کی فعال مشغولیت کی عکاسی ہوتی ہے۔ خواتین کی قیادت میں چلنے والی کاروباری اداروں کو دیے گئے قرضوں کے متعلق انہوں نے کہا کہ نومبر 2024ء تا اکتوبر 2025ء کے دوران 230.3 ارب روپے مالیت کے 974,000 سے زائد قرضے جاری کیے گئے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ 'اسٹیٹ بینک میں ہم نے حال ہی میں نوجوان خاتون گریجویٹس کے ایک بیچ کو ایمرجنگ وومن لیڈرز اقدام کے تحت بھرتی کیا ہے۔ اور ہم نے اسٹیٹ بینک بورڈ پر بھی خاتون رکن کی خدمات حاصل کی ہیں۔ عالمی سطح پر پاکستان فروری 2025ء میں وومن انٹرپرینیور فنانس کوڈ کا عالمی دستخط کنندہ بن گیا، اور عالمی سطح پر پاکستان 19 واں رکن ہے۔ اسٹیٹ بینک نے 22 بینکوں کے ساتھ ڈیٹا کے تبادلے، نئے اقدامات کرنے اور مالیات تک خواتین کی رسائی کو بڑھانے کے لیے قیادت کی تقرری کی ہے۔ مزید برآں پاکستان کی بینکاری کی صنعت بھی پالیسی کو ایکشن میں بدلنے میں مسلسل اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس سال ہماری بینکاری صنعت اور شراکت دار اداروں کے ساتھ ہم نے ملک کے 55 اضلاع میں آگاہی اور مینٹورشپ کے 300 سے زائد پروگراموں کا انعقاد کیا، جن میں ملک بھر سے 45000 خواتین کو شامل کیا گیا۔ اس وجہ سے پاکستان شمولیت کے وعدوں کو قابل پیمائش احتساب میں بدلنے کے لحاظ سے عالمی نقشے پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔

اس تقریب سے پاکستان میں خواتین کے لیے مخصوص فنانسنگ میں پیش رفت اور شمولیت، قیادت، اور ایکو سسٹم کی معاونت کے حوالے سے بڑھتا ہوا عزم بھی ظاہر ہوا۔ اسٹیٹ بینک کراچی میں منعقدہ اس تقریب کو ملک بھر کے 16 فیلڈ دفاتر میں بھی دکھایا گیا، پاکستان ویمن انٹرپرینورشپ ڈے 2025ء نے خواتین کے عزم، پختگی، اور اقتصادی شمولیت کو سراہنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کا کردار ادا کیا۔

گورنر نے ویمن آف امپیکٹ ایوارڈز، بزنس آئیڈیا مقابلہ اور Empower Her Campaign Awards کے فاتحین کو مبارکباد دی۔

پاکستان ویمن انٹرپرینورشپ ڈے 2025ء پاکستان کی معاشی ترقی اور شمولیت (inclusion) میں خواتین کے بڑھتے ہوئے کردار کا ثبوت تھا، اور ملک میں خواتین کی قیادت میں چلنے والے کاروباری اداروں کے لیے بھرپور شمولیتی و معاون ماحول کو فروغ دینے کی جانب ایک قدم تھا۔

اس پروگرام میں معزز مہمان مقررین نے بصیرت افروز خیالات کا اظہار کیا، جن میں پاکستان بزنس کونسل کی چیئرپرسن ڈاکٹر ذیلاف منیر، ٹی سی ایس گروپ کی سی ای او محترمہ سائرہ اعوان ملک، اور ویمن چیمبر آف کامرس، کراچی کی محترمہ شبستہ بختیار، شامل تھیں جنہوں نے خواتین کے کاروبار، کاروباری مواقع اور پاکستان میں خواتین انٹرپرینورز کو درپیش چیلنجوں پر اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔

بینک دولت پاکستان (ایس بی پی) اور بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی-بی ایس سی) کے اشتراک سے پاکستان ویمن انٹرپرینورشپ ڈے (پی ڈبلیو ای ڈی) 2025ء منایا گیا، جس میں ملک بھر کی خاتون انٹرپرینورز کی کامیابیوں کو اجاگر کیا گیا۔ اس دن کو قومی سطح پر منانے کے لیے پالیسی سازوں، مالی اداروں، ترقی میں شراکت داروں، کاروباری قائدین، اور متاثر کن خاتون انٹرپرینورز سمیت متنوع اسٹیک ہولڈرز یکجا ہوئے۔

****